8967 - سودی بنك كے مطالبہ پر تنخواہ فارم پر كرنا

سوال

ہم چند لوگ اكاؤنٹ كا كام كرتے ہيں، اور ہمارے پاس قسطوں پر فروخت كرنے والی كمپنيوں كے فارم ہيں، كچھ ملازم سودی بنكوں سے قسطوں ميں خريداری كی رغبت ركھتے ہيں، اور خريدار كے ليے بنك شرط لگاتا ہے كہ وہ اپنی اصل تنخواہ كی وضاحت كرے، تو كيا ہم بھی اس حديث كے تحت شامل ہوتے ہيں جس ميں سود لكھنے والے پر اللہ تعالى كی لعنت كا ذكر ہے، يہ علم ميں ركھيں كہ ہم اسے لكھنے سے انكار كرتے ہيں، ليكن سپروائزر اور بعض مسئولين حضرات ہمارے ليے مشكلات پيدا كرتے ہيں، ہمارے بارہ ميں صحيح اسلامی موقف كيا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ :

مندرجہ بالا سوال ہم نے فضيلۃ الشيخ جناب محمد بن صالح عثيمين رحمہ اللہ تعالى كے سامنے ركھا تو انہوں نے جواب ميں يہ كہا:

(جب تم نے ان كے ليے فارم پر كيے تو آپ لوگ) (حرام) پر معاونت كر رہے، (حالانكہ اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

اور تم گناہ و برائی اور ظلم و زيادتی ميں ايك دوسرے كا تعاون مت كرو.

سوال: ؟

اگر انہيں ملازمت سے نكال دينے كی دھمكی دی جائے تو ؟

جواب:

ہم انہيں يہی كہيں گے كہ تم اس سے باز رہو اور نہ كرو (اور جو كوئی اللہ تعالى كا تقوى اختيار كرتا ہے اللہ تعالى اس كے ليے نكلنے كی راہ بنا ديتا ہے)

والله اعلم .